مسلمانوں کے خلاف موجودہ پروپگنڈہ مہم کی منصوبہ بندی درحقیقت صہیونیوں کی ایجاد ہے

از: مقام معظم رہبری آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای

۱۱ر ستمبر ۲۰۰۱ء کو امریکہ میں رونما ہونے والے انسانیت سوز حوادث نے پوری دنیائے بشریت کو لرزہ براندام کردیا۔ ان حوادث کے دوران ہزاروں بے گناہ لوگ مارے گئے، ہزاروں افراد زخمی ہوئے اور لاکھوں ڈالر کا مالی نقصان بھی ہوا۔ دنیا کے دیگر ممالک کی طرح اسلامی جمہوریہ ایران نے بھی دہشت گردی پر مشتمل اس واقعہ کی بھرپور مذمت کی اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اس جانگداز واقعہ سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف پروپگنڈہ مہم چلانے والوں کی نشاندہی بھی فرمائی۔ ذیل میں ان کے ارشادات کے کچھ حصے حاضر خدمت ہیں۔ (ادارہ)

اسلامی انقلاب کے رہبر عظیم الشان حضرت آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے ایرانی یونیورسٹیوں میں شیعہ معارف اسلامی کے دائرکٹروں اور دیگر ذمہ دار لوگوں کو خطاب

کرتے ہوئے فرمایا کہ بیگناہوں کا قتل عام چاہے وہ دنیا کے کسی گوشے میں رونما ہو یقیناً ایک مذموم حرکت ہے۔ اسلام کی نظر میں خالی ہاتھ بے گناہوں کا قتل عام ایک ظالمانہ عمل ہے۔ جس کی سخت لفظوں میں تردید و مذمت کی جانی چاہئے چاہے یہ قتل عام مسلمانوں کا ہو یا عیسائیوں یا دیگر قوموں کا نیز چاہے اس قتل عام میں ایٹم بم کا استعمال کیا گیا ہو یا میکروبیک اسلحوں یا دوسرے قسم کے اسلحوں کا اور چاہے یہ قتل عام ہیروشیما یا ناگاساکی یا صبرا و شتیلا یا بوسنی ہرزگوونیا، یا عراق یا نیویارک یا واشنگٹن میں، بہر حال بے گناہوں کے قتل عام کی بھرپور مذمت کی جانی چاہئے۔

اپنی گفتگو کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے آیت اللہ خامنہ ای نے زور دیتے ہوئے مزید فرمایا کہ **اسی اصول کو نگاہ میں رکھتے ہوئے وہ افغانستان کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی کی بھی مذمت کرتے ہیں جس کے نتیجے میں دوسرا انسانیت سوز حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔** انہوں نے کہا کہ عالمی سطح پر دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے کسی قسم کا امتیاز، بھید بھاؤ یا جانب داری قطعی جائز نہیں ہے۔ انہوں نے تعجب آمیز لہجے میں فرمایا کہ ”آخر دنیا نے مقبوضہ فلسطین میں رونما ہونے والی ظالمانہ حرکتوں کے سلسلے میں اپنی آنکھیں کیوں بند کر رکھی ہیں اور صہیونی عناصر کی ان حادثہ آفرینیوں کے سلسلے میں ان پر سکوت کیوں طاری ہے۔ اس کے بعد اسلامی انقلاب کے قائد عظیم الشان آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے صہیونی جلادوں کے ذریعہ موجودہ اسلام اور مسلمان دشمن ماحول کے ناجائز استعمال کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

فرمایا کہ صہیونی جلادوں نے فلسطینی مظلوموں پر اپنے وحشیانہ مظالم میں غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے لہذا موجودہ حالات میں مسلمانوں کا فریضہ ہے کہ وہ صہیونی ظالموں کے ذریعہ حوادث کے ناجائز استعمال اور ان کی ظالمانہ راہ وروش کے خلاف آواز بلند کریں۔

انہوں نے ان حوادث کی وجہ سے امریکہ کی داخلی امن و سلامتی کو جو غیر معمولی نقصان پہونچا ہے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

"یقیناً یہ بات انتہائی حیرت انگیز ہے کہ جو ملک "عالمی گاؤں" کی چودھراہٹ کا اکلوتا دعویدار ہے وہی دنیا کے خطرناک ترین دہشت گردوں کی پناہ گاہ بھی ہے۔"

انہوں نے بڑی طاقتوں کی زیادتی اور ہوس پرستی کو ان کے لئے عظیم نقصانات کا باعث قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ امریکہ میں رونما ہونیوالے موجودہ حوادث کی بنیادی وجہ پوری دنیا میں اس کی وسعت پسندانہ سیاستوں میں پوشیدہ ہے۔ اگر اس ملک نے ان سیاسی ہتھکنڈوں سے علحدگی اختیار کر لی ہوتی اور ملک کے اندرونی وداخلی امور کی طرف خاطر خواہ توجہ کی ہوتی تو اس قسم کے حوادث ہر گز رونما نہ ہوتے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے فرمایا کہ **آج بھی اگر امریکہ پاکستان میں اپنی فوجی موجودگی اور افغانستان پر اپنے فوجی حملوں کے ذریعہ اس علاقے میں اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتا ہے تو اس سے اس کی پریشانیوں میں روز بروز اضافہ**

ہوتا چلا جائے گا۔

آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے ملت اسلامیہ افغانستان کے گذشتہ ۲۵ سالہ رنج و مصائب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ کیا فقط اس وجہ سے کہ امریکہ کے حالیہ حوادث کے کچھ ملزمین افغانستان میں پناہ گزین ہیں، ملت اسلامیہ افغانستان کو دوبارہ فوجی حملوں کا شکار بنانے کی تیاری ہے جبکہ ان واقعات میں متہم افراد کا دہشت گردانہ حوادث میں ملوث ہونا ابھی ثابت و قطعی نہیں ہے اس کے برعکس ایسے بے شمار قرائن و شواہد موجود ہیں جن کی روشنی میں اس خیال کی تقویت ہوتی ہے کہ امریکہ کے موجودہ حوادث کی منصوبہ بندی اور تعمیل میں صہیونیوں کا ہاتھ رہا ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے فرمایا کہ دہشت گردوں کے اس گروہ میں چند مسلمان افراد کی موجودگی کی وجہ سے دنیا کے عام مسلمانوں پر ظلم اور افغانستان کے عوام پر حملہ کرنا قطعی جائز و منطقی نہیں ہے۔

رہبر معظم آیت اللہ خامنہ ای نے مغربی ذرائع ابلاغ عامہ کی طرف سے اسلام اور مسلمان دشمن پروپگنڈوں اور مسلمانوں کے خلاف عالمی رائے عامہ کو بھڑکانے کی مذموم کوشش پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ آخر الزام اور اتہام کی انگلی ان مسلمانوں کی

طرف کیسے اٹھائی جاسکتی ہے جو دنیا میں بلکہ خود امریکہ میں بھی مظلوم ہیں۔اس کے علاوہ دنیاکاوہ کون سا قانون ہے جس کی روشنی میں ایک مسلمان کے خلاف لگائے گئے الزام کو جو ابھی پوری طرح ثابت بھی نہیں ہے، پوری دنیا کے مسلمانوں سے جوڑا جاسکتا ہے؟انہوں نے اپنی بات کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ آج مقبوضہ سرزمین فلسطین میں صہیونی جلاد وحشیانہ مظالم میں سرگرم ہیں۔ کیااس حقیقت کو نگاہ میں رکھتے ہوئے ساری دنیا کے یہودیوں کی مزمت کی جاسکتی ہے؟انہوں نے انتہائی واضح لفظوں میں فرمایا کہ ہمارااعتقاد وایمان ہے کہ موجودہ مسلمان دشمن تبلیغاتی لہروں کی ایجاد کا منصوبہ صہیونیوں نے تیار کیا ہے کیونکہ ان لوگوں نے اسلام سے ہمیشہ چوٹ کھائی ہے۔

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے ناانصافی اور امتیاز و بھید بھاؤ کو موجودہ دنیا کی پریشانیوں کی بنیادی وجہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اس ناانصافی اور امتیاز کا بنیادی مقصد دنیا کے دولت مند اور طاقتور انسانوں پر شیطانی خیالات وخواہشات کا تسلط اور انہیں خدا سے دور رکھنا ہے۔اور ان تمام مصائب و آلام نیز بشریت کے قدیم زخموں کا علاج خداوند عالم کی بارگاہ میں واپسی اور ایمان وروحانیت کے ساتھ صلح و آشتی ہے۔

انہوں نے دنیا میں موجودہ معنوی خلائی اور موجودہ دنیا کے لئے روحانیت کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آج خدا کی طرف توجہ کے پرچم کو دنیا کے جس گوشے میں بھی بلند کیا جائے گا،لوگوں کی توجہ ودلچسپی کا باعث ہوگا۔

☆☆☆☆☆

☆☆